باسمہ سبحٰنہ وتعالیٰ

حزب العلماء یوکے info@hizbululama.org.uk www.hizbululama.org.uk/ Tel;07866464040

(پریس نوٹ؛۔مورخہ ١٦فروری ٢٠١٠ء بروز منگل)

لارڈ الطاف شیخ صاحب! برطانوی مسلمانوں کے مسائل کو حل کروائیں، اضافہ نہ کریں

١٦فروری کے اخبار جنگ لندن سے یہ افسوسناک خبر پڑھنے کو ملی کہ دوبارہ مگر اس بار لارڈ شیخ نے ماضی کے ڈکٹیٹر پرویز مشرّف کو پارلیمنٹ کی کمیٹی روم میں خطاب کی دعوت دی ہے جس کے خلاف نہ صرف پاکستان بلکہ (خود برطانیہ میں بھی کئی مرتبہ خاص کر جب پچھلی مرتبہ اس قسم کی میٹنگ میں شرکت سے اشتعال پر مظاہرے بھی ہوئے تھے) برطانوی مسلمانوں میں اشتعال پیدا ہونا یقینی ہے اس لئے لارڈ احمد کا کہنا بجا ہے کہ یہ عوامی اشتعال کو بھڑکانے کا سبب نہ ہو اس کا انعقاد نہ ہونے دیا جائے۔

ہمارا مطالبہ ہے کہ لارڈ شیخ کو چاہیئے کہ وہ ہندوپاک کے خصوصی حالات کے پس منظر میں کسی بھی اشتعال بازی سے فائدہ نہ اٹھاتے ہوئے برطانوی سیاست اور یہاں اسلام ومسلمانوں کے کاژہی کو مدِنظر رکھیں اور اپنے قریبی مسلم سیاستدان اور علماء سے رابطہ کرکے معلوم کریں کہ ڈکٹیٹر مشرف وہ ہے جس نے نہ صرف اسلام کو بدنام کیا، بے قصور مسلم بیٹیوں اور بیٹوں کو بیچا اور سیاست کا بیڑہ بھی غرق کرکے پاکستان ومسلم قومیت کو شدید نقصان پہونچایا ہے جس کی ایک ہی مثال کافی ہے کہ اس نے عورتوں تک کو بھی نہ چھوڑا خاص کر ڈاکٹر عافیہ صدیقی نیز لال مسجد کی معصوم مسلم بیٹیوں تک کو جلا کر راکھ کردیا تھا!

لارڈ شیخ صاحب کو چاہیئے کہ وہ برطانیہ کے مسلم مسائل مثلاً ہماری عورتوں کے لباس وبرقعہ پر پابندی پر یہاں جو کوششیں جاری ہیں نیز حلال سلوٹرنگ اور اس کے خاص نقائص ودیگر مسائل کی طرف توجہ فرمائیں جیسے کہ اس وقت برطانیہ ویورپ میں برقعہ کے خلاف ایک خاص تحریک چلائی جارہی ہے جو یقیناً پچھلے عرصہ میں اس وقت کے ہمارے وزیر خارجہ مسٹر جیک اسٹراء ہی اس کے اوّلین محرِک تھے اور جس پر انہیں کافی مخالفت کا سامنا کرنا پڑا تھا مگر اس کے نقصنات کا اندازہ اب خود ہمارے یہی وزیر انصاف جیک اسٹراء کو بھی ہوگیا اور ہمیں خوشی ہے کہ بالآخر وہ علی الاعلان اپنی غلطی کا اقرار یہ کہہ کر کررہے ہیں کہ ’’میں برقعہ پر پابندی سے متفق نہیں کیونکہ برطانوی قوم اور پولیس کے وقت کے ضیاء کے سواء اس کا کوئی فائدہ نہیں‘‘، مگر مسلم عورتوں کے خلاف متعصب لوگوں نے خاص کر بی این پی ودیگر پارٹیوں کے بعض ممبران اب بھی ہماری ماں بہنوں کے حقِ لباس وبرقعہ کو ختم کروانے کے درپے ہیں، برقعہ کی طرح برطانوی مسلمانوں کا سو فیصد حلال سلوٹرنگ کا مسئلہ بھی ہے جس میں ایچ ایم سی کی کاروائی یقیناً امید افزاء ہے مگر دنیوی مفادات ہی کو سامنے رکھنے والے ’’ذبح کی جانے والی الیکٹرونک شاک سے گذاری جانے والی مرغیوں کی چین کی رفتار‘‘ کی بہ نسبت بغیر شاک والی ’’سو فیصد حلال‘‘ مرغیوں کی چین کی رفتار ’’بجائے کم رکھنے کے‘‘ مزید بڑھادیتے ہیں جو ایک منٹ میں کم ازکم سو سے بھی زیادہ چوزے ذبح کرنیکا ذمہ دار ورکر انہیں صحیح طریقہ سے کیسے ذبح کرتا ہوگا اور اس طرح کے ذبح سے بچی جانیوالی مرغیوں کا حلال ہونا یہ ایک سوالیہ نشان ہے! (جبکہ الیکٹرونک شاک والا مسئلہ ای سی میں اب بھی حل طلب ہے) اس لئے مسئلہ کا دائمی طور پر حل کیا جانا بے حد ضروری ہے جو مسلم مشاورت سے ’حکومتی قانون کی ماتحتی‘ میں سلوٹر ہاؤس انسپیکٹر کو مسلم حلال پولٹری کا قانوناً ذمہ دار ٹھہرائے جانے پر ہی منحصر ہے،

لارڈ شیخ صاحب ! برطانوی مسلمانوں کی مئودبانہ گذارش ہے کہ آپ رمضان کے مہینہ میں اور وہ بھی دن کے اوجالے میں لندن کے ریسٹوران میں شراب وکباب سے رمضان وروزوں کے اسلامی مقدّسات کی بے حرمتی کرنے والے اور دنیا بھر کے مسلمان خاص کر پاکستان اور برطانوی مسلمانوں کی ہنسی اوڑانے کے ذمہ دار ڈکٹیٹر پرویز مشرف کی ہمت اور عزت افزائی کے بجائے مسلمانون کے حقیقی مسائل کے حل کی طرف توجّہ فرمائیں!